Popular Front of India

+91 11 46526919
popularfrontmail@gmail.com
www.popularfrontindia.org
/PopularFrontofIndiaOfficial
@PFIOfficial
/PopularFront EMedia
/pfiofficial

پریس ریلیز

۲۰ رجولائی ۲۰۲۱
نئی دہلی

پاپولر فرنٹ کا اسرائیلی اسپائی ویئر کے استعمال کی عدالتی تفتیش کا مطالبہ

پاپولر فرنٹ آف انڈیا کے چیئرمین او ایم اے سلام نے اپنے ایک بیان میں اسرائیلی اسپائی ویئر کے استعمال کی خبروں کی عدالتی تفتیش کا مطالبہ کیا ہے۔

بھارت میں پیگاسس کے استعمال کی خبریں حیران کن ہے۔ پیگاسس جیسے پروڈکٹس کے ذریعہ اسرائیل حقوق انسانی کی خلاف ورزی کر رہا ہے اور دنیا بھر کی جمہوری سرگرمیوں اور آزاد صحافت کو کمزور کر رہا ہے۔ اسرائیلی کمپنی این ایس او کے ذریعہ تیار کردہ اسپائی ویئر 'پیگاسس' کے بڑے خریداروں میں نام نہاد جمہوری ممالک اور تاناشاہی حکومتیں دونوں شامل ہیں، جو حقوق انسانی کی پامالیوں اور اپنے شہریوں کے ساتھ دشمنوں جیسا سلوک کرنے کے لئے بدنام ہیں۔ ایک طرف کمپنی کا یہ دعویٰ ہے کہ اس پروڈکٹ کا مقصد دہشت گردی کا مقابلہ کرنا ہے، لیکن دوسری جانب جنونی حکومتیں اس کا استعمال بنیادی طور پر حزب اختلاف کے لیڈران، حکومتی عہدیداروں، حقوق انسانی کے کارکنان اور صحافیوں کی جاسوسی کرنے کے لئے کر رہی ہیں۔

سپریم کورٹ کے مطابق پرائیویسی کا حق آزادی اور زندگی کے حق کے لئے فطری اور لازمی ہے۔ بھارت میں پیگاسس کے نشانے پر جن لوگوں کے نام ہیں وہ خاص طور سے پریشان کن ہے کیونکہ اس میں راہل گاندھی، پرشانت کشور اور سابق چیف جسٹس کے خلاف جنسی ہراسانی کے مقدمے کو دیکھنے والے سپریم کورٹ کے عملے کا نام شامل ہے۔ اب تک جو نام سامنے آئے ہیں وہ دہشت گرد یا ملک کے لئے خطرہ نہیں ہیں۔ حکومت کی اب یہ ذمہ داری ہے کہ وہ یہ پتہ لگائے کہ ملک میں کون بھارت کی نامور شخصیات کو ہیک کرنے کی کوشش کر رہا ہے اور وہ ان کی جاسوسی کے لئے لاکھوں ڈالر ادا کرنے کے لئے تیار ہے۔

جن ڈوائسوں کو نشانہ بنایا گیا ہے حکومت کی طرف سے ان کی فارینسک جانچ نہ کرانے کی چاہت بلکہ اس کے بجائے شہریوں کی اس بڑے پیمانے پر جاسوسی کو درست ٹھہرانے کا رجحان شک پیدا کرتا ہے۔ حکومت ہند کو یہ واضح کرنا چاہئے کہ وہ این ایس او کی خریدار ہے یا نہیں۔

اگر حکومت ہند اس جاسوسی کے پیچھے نہیں ہے، تو وہ نامعلوم طاقتوں کی جانب سے اس قسم کے سنگین حملوں سے شہریوں کی پرائیویسی کی حفاظت کے لئے آگے کیوں نہیں آ رہی ہے۔ اگر اس کے پیچھے بیرونی طاقتیں ہیں، تو یہ معاملہ قومی سلامتی کے لئے مزید سنگین بن جاتا ہے، جس کے بعد پہلے سے زیادہ چوکسی اور فعالیت بڑھ جانی چاہئے، لیکن یہ چیز بھی نہیں دکھ رہی ہے۔

لہٰذا پاپولر فرنٹ پرائیویسی پر ملک کی تاریخ کے اس سب سے خطرناک اور ناپاک حملے کے پیچھے کی طاقتوں کو بے نقاب کرنے کے لئے سپریم کورٹ کے جج کی نگرانی میں عدالتی تفتیش کا مطالبہ کرتی ہے۔

ڈائرکٹر، میڈیا و رابطہ عامہ
مرکز، پاپولر فرنٹ آف انڈیا،
نئی دہلی